www.KitaboSunnat.com

حج کتاب وسنت کی روشنی میں

حافظ انس نضر، مدینہ منورہ

دِن	’حج مفرد‘ کرنے والے کے کام	’حج قران‘ کرنے والے کے کام	’حج تمتع‘ کرنے والے کے کام
نوٹ	اگر حج کیلئے جانیوالے کوحرم تک پہنچنے میں کسی قسم کی رُکاوٹ کا شبہ ہو یا یہ اندیشہ ہو کہ وہ اعمال حج ادا نہ کر سکے گا تو اسے نیت کرتے وقت یہ کہنا چاہیے ﴿اللّٰهُمَّ إِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي﴾ پھر اگر وہ مکہ نہ پہنچ سکا تو بغیر دَم دیے حلال ہو جائے گا (یعنی اِحرام کھول سکتا ہے)		
تلبیہ اور بعض ضروری دُعائیں	ا۔﴿لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ﴾ ۲۔حجرِ اسود اور رُکن یمانی کے درمیان پڑھی جانیوالی دعا: ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ۳۔ میدان عرفات میں پڑھی جانیوالی دعا: ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ ۴۔صفا اور مروہ پر پڑھی جانیوالی دُعا: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ پھر تین مرتبہ اللّٰہ أکبرُ کہے اور تین بار یہ دعا پڑھے ﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ﴾ اور پھر ہاتھ اُٹھا کر جو دل چاہے دعا مانگے۔		
حاجی کے آٹھ تاریخ سے پہلے کرنیوالے کام	ا۔ میقات سے اِحرام باندھنا اور ﴿اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا﴾ کہنا، مکہ کے رہائشی اور مکہ کے مقامی حضرات حج کیلئے میقات کی بجائے اپنی رہائش گاہ سے اِحرام باندھیں گے۔ ۲۔ مکہ پہنچ کر طوافِ قدوم کرنا۔ ۳۔ صفا اور مروہ کی سعی کرنا، اگر حج مفرد کرنیوالے نے ’طوافِ قدوم‘ کے وقت سعی نہ کی ہو، یا پھر اپنے گھر سے سیدھا منیٰ کی طرف چلا گیا ہو اسے ’طوافِ زیارۃ‘ کے بعد سعی کرنا ہوگی اور وہ قربانی کے دن تک اپنے اِحرام میں ہی رہے گا۔	ا۔ میقات سے اِحرام باندھنا اور ﴿اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا﴾ کہنا۔ ۲۔ مکہ پہنچ کر ’طوافِ قدوم‘ کرنا۔ ۳۔ صفا مروہ کی سعی کرنا...... اسے ’طوافِ زیارۃ‘ کے بعد بھی کیا جا سکتا ہے۔ ۴۔ حاجی قربانی کے دن تک اپنے اِحرام میں ہی رہے گا اور اِحرام کے ممنوع کاموں سے بچے گا۔	ا۔ میقات سے اِحرام باندھنا اور ﴿اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً﴾ کہنا، پھر آٹھ تاریخ کو اپنی منزل سے دوبارہ احرام باندھنے کے بعد ﴿اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا﴾ کہنا۔ ۲۔ ’طوافِ قدوم‘ کرنا۔ ۳۔ صفا مروہ کی سعی کرنا۔ ۴۔ سر منڈھوانا یا سارے سر کے بال چھوٹے کروانا۔ ۵۔ اِحرام اُتارنا اور آٹھ تاریخ تک عام سلے ہوئے کپڑے پہننا۔
آٹھ ذوالحجہ کا دِن	منیٰ کی طرف جانا (حاجی منی میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نمازیں بغیر جمع کئے اپنے اپنے وَقت میں قصر یعنی دو دو رَکعت ادا کریگا، جبکہ مغرب کی تین رکعتیں ہی پڑھے گا۔ یادرَ ہے کہ حج تمتع کرنیوالا آٹھ تاریخ کو اپنی رہائش سے ہی اِحرام باندھ کر یہ الفاظ کہے گا: (اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا)		
نو ذوالحجہ (عرفہ) کا دِن	۱) سورج طلوع ہوجانے کے بعد عرفہ کی طرف جانا (وہاں حاجی ایک اذان کے ساتھ ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر کی نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا اور ہر نماز کیلئے الگ الگ تکبیر کہے گا، پھر سورج غروب ہونے تک حاجی کیلئے مسنون ہے کہ وہ اللہ کا ذکر، قرآن مجید کی تلاوَت اور اللہ سے دعا کرنے میں مشغول رَہے، دُعا میں قبلہ کی جانب منہ کرنا مستحب ہے نہ کہ جبل رَحمت کی طرف، نیز حاجی کیلئے ۹ ذوالحجہ (یوم عرفہ) کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔ ’وادیٔ عرنہ‘ میدان عرفہ کی حدود میں داخل نہیں ہے، اس لئے وہاں ٹھہرنا صحیح نہیں ہے۔ اسی طرح جبل رَحمت پر چڑھنا بھی مستحب نہیں) ۲) سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کی طرف جانا (وہاں حاجی ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے قصر (یعنی مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں اور وتر) ادا کر کے سو جائیگا)۔ ا۔ بڑے جمرہ کو مارنے کیلئے سات کنکریاں اگر آسانی سے مل جائیں تو مزدلفہ چھوڑنے سے پہلے پہلے کسی وقت بھی لے لے، یہ کنکریاں منیٰ کے میدان سے بھی لی جاسکتی ہیں۔ ب۔ حاجی مزدلفہ میں یہ رات گزارے گا، وہاں فجر کی نماز ادا کرے گا اور فجر کے بعد کثرت سے اللہ کا ذِکر اور دُعا کرے گا حتیٰ کہ خوب سفیدی ہو جائے۔ یادرَ ہے کہ مشعرحرام کے پاس ٹھہرنا مستحب ہے۔ کمزور عورتوں، عمر رسیدہ اور معذور حضرات کیلئے چاند کے غروب ہوجانے کے بعد بھی مزدلفہ سے منیٰ کو جانا جائز ہے۔		
دس ذوالحجہ کا دِن	سورج طلوع ہونے سے پہلے منیٰ کی طرف جانا (وہاں حاجی یہ چار کام کرے گا: ا۔ بڑے جمرہ کو سات کنکریاں اللہ اکبر کہہ کر مارنا۔ ۲۔ قربانی کرنا۔ ۳۔ سر منڈھوانا یا سارے سر کے بال چھوٹے کروانا۔ ۴۔ ’طوافِ زیارۃ‘ کرنا، اگرچہ اس کو ’طوافِ وِداع‘ تک مؤخر کرنا بھی جائز ہے نوٹ: ا۔ ’حج مفرد‘ کرنیوالے نے اگر ’طوافِ قدوم‘ کے ساتھ سعی نہیں کی تو وہ ’طوافِ زیارۃ‘ کے ساتھ سعی کرے گا۔ ۲۔ ’حج قران‘ اور ’حج تمتع‘ کرنیوالا قربانی کرے گا۔ ۳۔ مکہ کے رہائشی قربانی سے مستثنیٰ ہیں۔		
گیارہ ذوالحجہ کا دِن	۱) گیارہ ذوالحجہ کی رات منیٰ میں گزارنی واجب ہے۔ ۲) زوال کے بعد تینوں جمرات کو اللہ اکبر کہہ کر ترتیب کے ساتھ سات سات کنکریاں مارنا...... یادرہے کہ صرف چھوٹے اور درمیانے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا مستحب ہے۔		
بارہ ذوالحجہ کا دِن	۱) بارہ ذوالحجہ کی رات بھی منی میں گزارنی واجب ہے۔ ۲) گیارہ تاریخ کی طرح تینوں جمرات کو کنکریاں مارنا...... اب اگر کوئی مکہ جانا چاہے تو غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائے اور جب اپنے ملک کو واپس جانا چاہے تو ’طوافِ وداع‘ کرلے۔		
تیرہ ذوالحجہ کا دِن	۱) بالکل گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کی طرح تیرہ ذوالحجہ کو بھی تینوں جمرات کو کنکریاں مارنا۔ ۲) مکہ کو چھوڑتے وقت ’طوافِ وداع‘ کرنا واجب ہے اور اسکے چھوڑنے پر ’دَم‘ واجب ہوجاتا ہے۔ مگر حیض اور نفاس والی عورتوں پر ’طوافِ وِداع‘ چھوڑنے پر ’دَم‘ نہیں ہے۔		
نوٹ	دَس تاریخ کے چار کاموں میں سے کوئی دو کام کر لینے سے حاجی پر اِحرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف حاجی اپنی بیوی سے ہم بستری نہیں کر سکتا...... البتہ ’طوافِ زیارۃ‘ کر لینے کے بعد بیوی سے ہم بستری کرنی بھی جائز ہے، یادرَ ہے کہ دَس تاریخ کے چار کاموں کی ترتیب مذکور مستحب ہے لیکن حج کی صحت کے لئے شرط نہیں، اور نہ ہی ترتیب چھوڑنے سے ’دَم‘ واجب ہوتا ہے۔		

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج کے اَرکان	حج کے واجبات	حالتِ اِحرام میں ممنوع کام
ا۔ نیت 'حج تمتع' کرنیوالا اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً اَور 'حج مفرد' کرنیوالا اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا، جبکہ 'حج قران' کرنیوالا اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا کہے گا۔ ۲۔ میدانِ عرفات میں ٹھہرنا۔ ۳۔ طوافِ زیارۃ کرنا۔ ۴۔ صفا مروۃ کی سعی کرنا۔ نوٹ: حج کے اَرکان میں سے اگر کوئی رکن بھول کربھی چھوٹ جائے توحج باطل ہوجاتا ہے	ا۔ میقات سے اِحرام باندھنا۔ ۲۔ غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا۔ ۳۔ قربانی کی رات مزدلفہ میں گزارنا۔ ۴۔ گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کی رات منٰی میں گزارنا۔ ۵۔ دس ذوالحجہ کوصرف بڑے جمرہ اَور گیارہ، بارہ ذوالحجہ کوتینوں جمرات کوترتیب کے ساتھ اللہ اکبر کہہ کرسات سات کنکریاں مارنا۔ ٦۔ طوافِ وداع کرنا۔ ۷۔ سرمنڈھوانا یا سارے سر کے بال چھوٹے کروانا۔ نوٹ: اگر حاجی واجبات حج میں سے کوئی واجب چھوڑ دے تو اس پر دَم دینا واجب ہوجائے گا جوحرم کی حدود میں ذبح کیا جائے گا۔اَور مکہ کے فقراء میں تقسیم کیا جائیگا، حاجی اپنے لئے خوداس سے کچھ نہیں کھا سکتا۔	ا۔ جسم کے کسی حصے سے بال اُکھاڑنا۔۲۔ ناخن کاٹنا۔۳۔ مرد کا سرکوڈھانپنا۔۴۔ مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا۔۵۔ اِحرام میں نیت کے بعد خوشبو لگانا۔ نوٹ: اگر اِن مذکورہ پانچ ممنوع کاموں میں سے کوئی غلطی سے یا بھول کر ہوجائے تو اُس پر کوئی کفارہ نہیں، اَور جو جان بوجھ کر اِن میں سے کسی کا اِرتکاب کرے تواس پر یہ کفارہ ہے: ا۔ تین دِن روزے رکھنا۔ یا ب۔ چھ مسکینوں کوایک وقت کا کھانا کھلانا۔ یا ج۔ دَم دینا۔ ٦۔ برّی جانور کا شکار کرنا یا شکار کرنے میں کسی کی مدد کرنا۔ اِسکا کفارہ اُسی جانور کی مثل صدقہ کرنا ہے۔ ۷۔ منگنی کرنا یا کروانا، نکاح کرنا یا کروانا ...... اس کا کفارہ صرف توبہ واِستغفار ہے۔ ۸۔ بیوی سے بوس وکنار کرنا۔ اگر اِنزال نہ ہوتو اُسپر توبہ واِستغفار ہے اَور اگر اِنزال ہوجائے تو اُسکا کفارہ ایک گائے یا اُونٹ کو ذبح کرکے فقرائے مکہ میں تقسیم کرنا ہوگا۔ ۹۔ بیوی سے ہم بستری کرنا: اگر یہ ہم بستری دَس تاریخ کے چار کاموں میں سے کوئی دو کام کرنے سے پہلے تھی تو اُسکا: ا۔ حج باطل ہوجائیگا۔ ب۔ حج کے بقیہ کام پورے کریگا۔ ج۔ اَگلے سال حج دوبارہ کرے گا۔ د۔ ایک اُونٹ یا گائے حرم کی حد میں ذبح کرکے فقرائے مکہ میں تقسیم کریگا۔اَور اگر ہم بستری دَس تاریخ کے چار کاموں میں سے کوئی دو کام کرنے کے بعد کی ہے تو اُس کا حج تو صحیح ہوگا لیکن اُس کو دَم دینا ہوگا۔

کتاب وسنت کی روشنی میں اَپنے عقیدے کی اِصلاح فرمائیے!

س ا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس لئے پیدا فرمایا؟ ج ا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا فرمایا تاکہ ہم اُسکی عبادت کریں اَور اُسکے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہرائیں ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ (الذاریات:۵٦) ''میں نے جنات اَور انسان کواس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں'' ...... حدیث نبوی: ﴿حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا﴾ (متفق علیہ) ''بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ اُسی کی عبادت کریں اور اُسکے ساتھ کسی کوشریک نہ ٹھہرائیں۔

س ۲: ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کیسے کریں؟ ج ۲: ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت اُس طریقے سے کریں جس کا اللہ اَور اُسکے رسول ﷺ نے حکم دِیا ہے ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْا أَعْمَالَكُمْ﴾ (محمد:۳۳) ''اے ایمان والو! تم اللہ اَور اُسکے رسول ﷺ کی اِطاعت کرو اَور اَپنے اَعمال برباد نہ کرو'' ...... حدیث نبوی: ﴿مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ﴾ (مسلم) ''جس کسی نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں، وہ مردود ہے''۔

س ۳: اَللہ تعالیٰ نے رسولوں کو کس لئے مبعوث فرمایا؟ ج ۳: اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کی طرف دَعوت دینے اَور شرک کی نفی کرنے کیلئے رَسولوں کو مبعوث فرمایا ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُوْلًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ﴾ (النحل:۳٦) ''اَور تحقیق ہم نے ہر قوم میں ایک رسول بھیجا تاکہ اللہ کی عبادَت کرو اَور شیطان کی پرستش سے بچو'' ...... حدیث نبوی: ﴿الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ ...... وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ﴾ (متفق علیہ) ''تمام اَنبیاء آپس میں بھائی ہیں ...... اَور اُنکا دین ایک ہے۔

س ۴: کیا اَللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے؟ ج ۴: اَللہ تعالیٰ سننے، دیکھنے اَور علم کے اِعتبار سے ہمارے ساتھ ہے ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِيْ مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرٰى﴾ (طٰہٰ:۴٦) ''فرمایا: تم دونوں نہ ڈرو، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا اَور دیکھتا ہوں'' ...... حدیث نبوی: ﴿إِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا قَرِيْبًا وَهُوَ مَعَكُمْ﴾ (مسلم) ''بیشک تم سننے والے قریب کو پکارتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے (یعنی علم کے اعتبار سے)

س ۵: قبولِ عمل کی شرائط کیا ہیں؟ ج ۵: اللہ کے ہاں عمل کے قبول ہونے کی دو شرطیں ہیں: ا۔ اِخلاص ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ﴾ (الزمر:۲) ''عبادَت کو اللہ کیلئے خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبارت کرو'' ...... حدیث نبوی: ﴿إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ﴾ (متفق علیہ) ''بیشک عمل کا دارومدار نیتوں پر ہے'' ۲۔ اِتباعِ رسول ﷺ ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿وَمَا آتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ (الحشر:۷) ...... ''جو رَسول ﷺ دیں اُسے لے لو اَور جس سے روکیں اُس سے رُک جاؤ'' ...... حدیث نبوی: ﴿مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ﴾ (مسلم) ''جس کسی نے دین میں کوئی نئی چیز پیدا کی تو وہ مردود ہے''۔

[پتہ: ماہنامہ محدث، لاہور: ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور، فون 5866396, 5866476]

س ٦: کیا مردے دُعا کو سنتے ہیں؟ ج ٦: نہیں سنتے ...... فرمانِ اِلٰہی: ﴿إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى﴾ (النمل:۸۰) ''بیشک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے'' .... اَللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے حج اَور تمام نیک اَعمال کو قبول فرمائے! آمین وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ